احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ یکم اکتوبر 2005ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ یکم اکتوبر 2005ء 26 شعبان 1426 ہجری یکم۔اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 220

ترقی کرتا جا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا عاشق قرآن سے کہا جائے گا کہ قرآن پڑھ اور درجات میں ترقی کرتا جا۔ اور اسی طرح خوش الحانی سے پڑھ جس طرح دنیا میں پڑھتا تھا۔ تیرا مقام اس آخری آیت تک ترقی پذیر ہے جو تو تلاوت کرے گا۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب من قرء حرفاً حدیث نمبر:2838)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کا کلام جو اس کے برگزیدوں، رسولوں پر نازل ہوتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ عظیم الشان اعجاز اپنے اندر رکھتا ہے اور کوئی شخص تنہا یا دوسروں کی مدد سے اس کی مثل لانے پر قادر نہیں ہوتا، بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی صرف ہمت کر دیتا ہے اور اس طرح پر اس کا معجزہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ وہ بار بار مخالفوں کو اس کی مثال لانے کی دعوت اور تحدی کرتا ہے، لیکن کوئی اس کے مقابلہ کے لئے نہیں اٹھ سکتا۔ قرآن شریف جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ کامل معجزہ ہے۔ دوسری کتابوں کی نسبت ہم نہیں دیکھتے کہ ایسی تحدی کی گئی ہو، جیسی قرآن شریف نے کی ہے؛ اگرچہ ہم اپنے تجربہ اور قرآن شریف کے معجزہ کی بناء پر یہ ایمان لاتے ہیں کہ خدا کا کلام ہر حال میں معجزہ ہوتا ہے، لیکن قرآن شریف کا اعجاز جس کاملیت اور جامعیت کے ساتھ معجزہ ہے۔ دوسرے کو ہم اس جگہ پر نہیں رکھ سکتے، کیونکہ بہت سی وجوہ اور صورتیں اس کے معجزہ ہونے کی ہیں اور کوئی شخص اس کی مثال بنانے پر قادر نہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ کلام ایسا معجزہ نہیں ہوسکتا۔ وہ بڑے ہی گستاخ اور دلیر ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے اور دیکھتے کہ خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق بے مثل اور لانظیر ہے۔ پھر اس کے کلام کی نظیر کیسے ہوسکتی ہے؟ ساری دنیا کے مدبر اور صناع مل کر اگر ایک تنکا بنانا چاہیں، تو بنا نہیں سکتے، پھر خدا کے کلام کا مقابلہ وہ کیسے کر سکتے ہیں؟

محض کلام کے اشتراک یا الفاظ کے اشتراک سے یہ کہہ دینا کہ کوئی معجزہ نہیں، نری حماقت اور اپنی موٹی عقل کا ثبوت دینا ہے، کیونکہ ان اعلیٰ مدارج اور کمالات پر ہر شخص اطلاع نہیں پاسکتا، جو باریک بین نگاہ دیکھ سکتی ہے۔ میرا یہ مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خالص کلام لعل کی طرح چمکتی ہے، لیکن بایں ہمہ قرآن شریف آپ کی خالص کلام سے بالکل الگ اور ممتاز نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے۔

ہر چیز کے مراتب ہوتے ہیں۔ مثلاً کپڑا ہے۔ تو کھدر، ململ اور خاصہ لٹھا محض کپڑا ہونے کی حیثیت سے تو کپڑا ہی ہیں اور اس لحاظ سے کہ وہ سفید ہیں۔ بظاہر ایک مساوات رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ریشم بھی سفید ہوتا ہے، لیکن کیا ہر آدمی نہیں جانتا کہ ان سب میں جدا جدا مراتب ہیں اور ان میں فرق پایا جاتا ہے۔

؎ گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

پس جس طرح پر ہم سب اشیاء میں ایک امتیاز اور فرق دیکھتے ہیں۔ اسی طرح کلام میں بھی مدارج اور مراتب ہوتے ہیں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام جو دوسرے انسانوں کے کلام سے بالاتر اور عظمت اپنے اندر رکھتا ہے اور ہر ایک پہلو سے اعجازی حدود تک پہنچتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ کے برابر وہ بھی نہیں، تو پھر اور کوئی کلام کیونکر اس سے مقابلہ کر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 25)

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

تحریک جدید کا 17 واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

"میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔" (مطالبات صفحہ:123)

(وکیل المال اول)

ڈاکٹرز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ڈاکٹرز کی درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ارسال کریں۔ درخواست صدر صاحب محلّہ امیر جماعت سے تصدیق شدہ ہوں۔

تفصیل آسامیاں

1۔فزیشن 2۔چائلڈ سپیشلسٹ
3۔آئی سپیشلسٹ 4۔پیڈز رجسٹرار
5۔گائنی رجسٹرار 6۔میڈیکل آفیسرز
7۔سرجیکل رجسٹرار (دو آسامیاں)

(ایڈمنسٹریٹر)

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالرزاق صاحب امیر ضلع میرپور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ صبغۃ الرحمٰن صاحبہ بنت مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب طالبہ جماعت دہم نے پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد کے زیر اہتمام منعقدہ 14th Intra Board Science Poster Competiton میں اول پوزیشن حاصل کی اور 5000 روپے نقد انعام کی حقدار قرار دی گئی ہیں۔ عزیزہ موصوفہ نے گزشتہ سال بھی اس مقابلہ میں اول انعام حاصل کیا تھا۔ اس طرح اس احمدی بچی کی یہ مسلسل دوسری نمایاں کامیابی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کی نمایاں کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 353

ایک مکتوب ایک تبرک

بھارت کی قدیم احمدی جماعتوں میں سونگھڑہ ضلع کٹک کی مخلص جماعت کو ایک منفرد اور ممتاز مقام حاصل ہے کیونکہ اس کے قیام پر ایک سو پانچ سال کا عرصہ بیت رہا ہے اور بیشمار مصائب وفتن کا دیوانہ وار اور سرفروشانہ مقابلہ کرتے ہوئے وہ ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے یہ جماعت حضرت سید عبدالرحیم صاحب کے ذریعہ معرض وجود میں آئی۔ آپ نے غالباً 1895ء میں بیعت امام ہمام کی سعادت حاصل کی۔ آپ احمدیت کے ایک پرجوش داعی الی اللہ اور عالی پایہ عالم باعمل تھے۔ وفات 1916ء میں پائی۔ 4 جنوری 1900ء کا واقعہ ہے کہ آپ نے خطبہ جمعہ حیدرآباد میں دیا۔ ان ایام میں مخالفت زوروں پر تھی مگر آپ نے خطبہ کے دوران بانی سلسلہ کی ایسے مؤثر رنگ میں منادی کی کہ اس کی برکت سے 462 روحیں داخلِ سلسلہ ہوگئیں جن کی فہرست اخبار الحکم نے تین اقساط میں شائع کی جو اس دور کے اعتبار سے ایک منفرد اور یادگار واقعہ ہے۔

حضرت سید احمد حسین صاحب بھی سونگھڑہ کے ان بارہ خوش نصیب بزرگوں میں سے تھے جنہوں نے غالباً 1900ء میں حضرت امام الزمان کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ کا مزار مبارک کٹک میں ہے۔ (ریکارڈ پرونشل امیر صاحب اڑیسہ)

حضرت اقدس بانی سلسلہ کی زیارت کے لیے آپ کوئی بار قادیان دارالامان میں جانے اور امام وقت کی خدانما مجلس میں شمولیت کے مواقع میسر آئے۔

ایک بار آپ ایسے وقت میں حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے جبکہ سونگھڑہ میں مخالفت کی آگ زوروں پر تھی اور غیروں نے جماعت کا قافیہ حیات تنگ کر رکھا تھا۔ آپ نے اس صورت حال سے آگاہی کے لیے اپنے مقدس آقا کے حضور ایک مکتوب میں لکھا:

ہماری جماعت کو گروہ مخالف بہت اذیت دے رہا ہے۔ اگر اجازت ہو تو ان لوگوں کے نام کی فہرست حضور پرنور کی خدمت میں الگ داخل کروں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ذلت اور خواری نصیب کرے۔

اس مکتوب کا جواب حضرت نے اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمایا جس کا متن یہ تھا:۔

مجی اخویم احمد حسین صاحب سلمہ

آپ کا خط میں نے اول سے آخر تک پڑھ لیا ہے۔ آپ کے تمام مطالب کے لیے دعا کی گئی۔ لیکن مخالفوں کی ذلت کی دعا کی کچھ ضرورت نہیں۔ شاید اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت فرمائے اور یہ بہت بہتر بات ہے کہ آپ ایک مدت تک اسی جگہ رہیں یہ عین ہماری دلی منشا ہے کہ اس جگہ رہنے سے آپ کی معلومات زیادہ ہو جائیں گی۔

والسلام خاکسار مرزا غلام احمد

(مطبوعہ الفضل 5 مارچ 1926ء)

عکس تحریر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

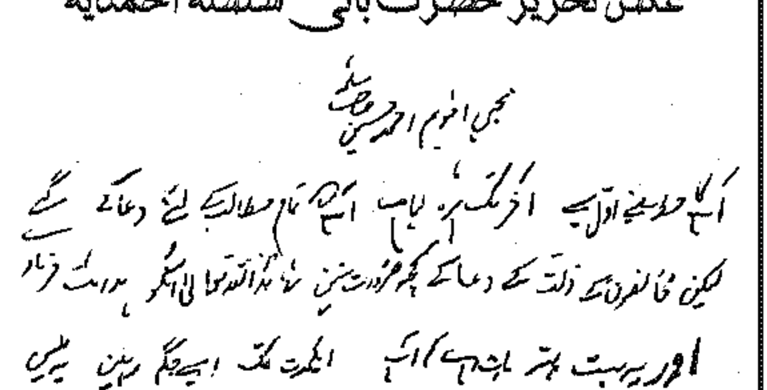
مجی اخویم احمد حسین صاحب سلمہ
آپ کا خط میں نے اول سے آخر تک پڑھ لیا ہے آپ کے تمام مطالب کے لئے دعا کی گئی
لیکن مخالفوں کی ذلت کی دعا کی کچھ ضرورت نہیں شاید اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت فرماوے
اور یہ بہت بہتر بات ہے کہ آپ ایک مدت تک اسی جگہ رہیں یہ
ہماری دلی منشا ہے کہ اس جگہ رہنے سے آپ کی معلومات زیادہ ہو جائیں گی والسلام
خاکسار
مرزا غلام احمد

درخواست دعا

مکرم سعید احمد بدر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ منور سلطانہ صاحبہ آجکل زیادہ بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

محترمہ بلقیس اختر صاحبہ زوجہ مکرم محمد حفیظ صاحب باغبانپورہ شوگر کی مریضہ ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

فیڈرل کالج آف ایجوکیشن اسلام آباد نے درج ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم ایڈ جنرل (ii) ایم ایڈ سائنس (iii) ایم اے ایجوکیشن (سیکنڈری) (iv) ایم اے ایجوکیشن (ایلیمنٹری)

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

لارنس کالج گھوڑا گلی مری نے اکیڈیمک سیشن 2006ء میں کلاس اول تا ہشتم بشمول اولیول میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اکتوبر 2005ء ہے۔ ٹیسٹ اور انٹرویو دسمبر 2005ء میں لاہور، کراچی اور لارنس کالج میں ہونگے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر (410102-410081) پر رابطہ کریں یا مورخہ 25 ستمبر کی روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

یونیورسٹی آف دی پنجاب ڈیپارٹمنٹ آف میتھ میٹکس نے سیلف سپورٹنگ ایوننگ پروگرام میں ایم ایس سی ان میتھ میٹکس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 6 اکتوبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

انسٹیٹیوٹ آف انڈسٹریل الیکٹرونکس انجینئرنگ کراچی نے چار سالہ بی ای (بیچلر انجینئرنگ) کورس ان انڈسٹریل الیکٹرونکس انجینئرنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر 2005ء ہے نیز داخلہ ٹیسٹ مورخہ 12 نومبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 25 ستمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

ڈاؤ میڈیکل کالج اور سندھ میڈیکل کالج کراچی نے ایم بی بی ایس سال اول میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس 24 ستمبر 2005ء سے دستیاب ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 اکتوبر 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ Visit کریں۔

(www.duhs.edu.pk)

ضلع سرگودھا کے طلباء وطالبات جنہوں نے میٹرک/انٹر سال 2005ء بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا سے پاس کرنے کی بنیاد پر انٹرڈگری کلاسز میں داخلہ حاصل کرلیا ہے اور بی اے/بی ایس سی کا امتحان سالانہ 2005ء سرگودھا ضلع کے کسی تعلیمی ادارے یا پرائیویٹ طور پر سنٹر سرگودھا یونیورسٹی کے تحت پاس کیا ہے اور ایم اے/ایم ایس سی کلاسز میں کسی جگہ بھی داخلہ لیا ہے وہ طلباء/طالبات قابلیتی وظائف حاصل کرنے کیلئے درخواستیں مجوزہ فارم پر مورخہ 30۔ اکتوبر تک اپنے ادارہ کی وساطت سے درج ذیل ایڈریس پر ارسال کریں۔

(پروفیسر محمد سعید سگو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (کالجز) سرگودھا) (نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ امۃ القیوم جاوید صاحبہ بابت ترکہ محترم چوہدری محمد عطاء ربی صاحب)

محترمہ امۃ القیوم جاوید صاحبہ زوجہ محترم مبارک احمد جاوید صاحب مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم چوہدری محمد عطاء ربی بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 7/7 برقبہ ایک کنال محلہ دارالیمن وسطی ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے ہم سب بہن بھائیوں کا متفقہ فیصلہ ہے کہ یہ قطعہ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترمہ حشمت بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ (بیٹی)
(3) محترم نصراللہ خاں صاحب (بیٹا)
(4) محترم ظفراللہ صاحب (بیٹا)
(5) محترمہ امۃ الحی صاحبہ (بیٹی)
(6) محترمہ امۃ القیوم جاوید صاحبہ (بیٹی)
(7) محترم عزیزاللہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد صاحب محصل مال جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ ایک مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ائمہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نصائح و ارشادات کی روشنی میں

وقارعمل کی اہمیت، افادیت وطریقہ کار

مکرم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

وقارعمل کا پس منظر وتعارف

حضرت امام جماعت ثانی نے 1938ء میں مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد رکھی۔ ابتداء میں تنظیم کی ذمہ داریاں علمی میدان تک محدود تھیں لیکن اپریل 1938ء میں ہی حضرت امام جماعت ثانی نے اس پروگرام کو وسعت دی اور اس کے منشور میں پانچ نکات مزید شامل کئے جن میں پہلا نکتہ ”اپنے ہاتھ سے روزانہ اجتماعی صورت میں آدھ گھنٹہ کام کرنا“ تھا۔ یہ وقارعمل کی ابتدائی شکل تھی۔

خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل 1938ء میں حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

”اگر ان (نوجوانوں) کے ذہن میں یہ بات ڈال دی جائے اور ان کے قلوب پر اس کا نقش کردیا جائے کہ جو شخص کام کرتا ہے وہ عزت کا مستحق ہے اور جو کام نہیں کرتا بلکہ نکما رہتا ہے وہ اپنی قوم اور اپنے خاندان کیلئے عار اور ننگ کا موجب ہے۔ اور یہ کہ معمولی دولت مند یا زمیندار تو الگ رہے مگر ایک بادشاہ یا شہنشاہ کا بیٹا بھی نکما رہتا ہے تو وہ بھی اپنی قوم اور اپنے خاندان کے لئے عار کا موجب ہے اور اس چمار کے بیٹے سے بدتر ہے جو کام کرتا ہے۔ تو یقیناً اگلی نسل درست ہوسکتی ہے۔ اور پھر وہ نسل اپنے سے اگلی نسل کو درست کرسکتی ہے۔ اور وہ اپنے سے اگلی نسل کو، یہاں تک کہ یہ باتیں قومی کیریکٹر میں داخل ہوجائیں“۔

(تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ جلد اول ص 23)

وقارعمل کی تحریک سے حضور کا اولین مقصد نکمے پن اور بیکاری کی عادت کو نوجوانوں سے دور کرکے ان کا قومی کیریکٹر بلند کرنا تھا۔

خدام الاحمدیہ نے اس اجتماعی کام کی شکل کو وقار عمل کے نام سے موسوم کیا۔ اگرچہ وقارعمل کا سلسلہ خدام الاحمدیہ کی بنیاد سے پہلے بھی جاری تھا لیکن حضرت امام جماعت ثانی کے ارشادات کی تعمیل میں وقارعمل کو عروج تک پہنچانے کا سہرا خدام الاحمدیہ کے سر ہے۔

شیخ ناصر احمد صاحب کے مطابق وقارعمل کا لفظ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا ایجاد فرمودہ ہے۔

(تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ جلد اول ص 76)

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال 40-1939ء سے ہر دو ماہ بعد اجتماعی وقارعمل کا سلسلہ شروع کردیا گیا۔ اور اس سال چھ مرتبہ اجتماعی وقارعمل کئے گئے اور ایک ہزار روپے سے زائد رقم کی بچت کی گئی۔ ابتداء میں قادیان سے شروع ہونے والا کام ملک کے دیگر حصوں میں بھی مقبول ہوتا گیا۔

حضرت امام جماعت ثانی نے نہ صرف اپنے خطبات اور تقاریر میں جماعت کو وقارعمل کی اہمیت سے آگاہ کیا بلکہ ان ایام میں بنفس نفیس تشریف لاکر اپنے خدام کے ساتھ کام میں حصہ لیا۔ آپ اپنے دست مبارک سے مٹی کھودتے، اسے ٹوکریوں میں ڈھوتے اور اور مقام عمل تک پہنچاتے۔ غرض ان دنوں وقارعمل منانے کا زبردست جذبہ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے دلوں میں موجزن تھا۔

حضرت امام جماعت ثانی نے اپنی کئی تقاریر میں وقارعمل کے مفہوم، مقصد اور طریقہ کار کو وضاحت سے بیان فرمایا اور اس سلسلہ میں احباب جماعت کو اہم ہدایات دیں۔ آپ کے بعد حضرت امام جماعت ثالث اور حضرت امام جماعت رابع نے بھی اس روح کو زندہ رکھا۔ ذیل میں ائمائے جماعت احمدیہ کے وقارعمل سے متعلق ارشادات درج کئے جاتے ہیں۔

وقارعمل کا مقصد

وقارعمل کا حقیقی مقصد بیان کرتے ہوئے حضرت امام جماعت ثانی فرماتے ہیں۔

”میں نے جماعت کو عموماً اور خدام کو خصوصاً اس امر کی ہدایت کی تھی کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں اور کسی کام کو بھی عار نہ سمجھیں۔

(مشعل راہ جلد اول ص 429)

وقارعمل کی روح

حضرت امام جماعت ثالث وقارعمل کی حقیقی روح کو اجاگر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

وقارعمل کی روح یہ ہے کہ ہر احمدی نوجوان کو اس بات کی عادت ڈال دی جائے کہ وہ کسی کام کو بھی ذلیل اور حقیر نہ سمجھے اور جب تک یہ ذہنیت ہمارے نوجوانوں میں پیدا نہ ہو اس وقت تک وہ ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے اہل ہو ہی نہیں سکتے۔ جو ذمہ داریاں خداتعالیٰ نے ان پر ڈالی ہوئی ہیں اور جن ذمہ داریوں کے نبھانے کے لئے ہم لوگ آپ کو کہتے رہتے ہیں۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 27)

وقارعمل کا طریقہ کار

حضرت امام جماعت ثانی نے وقارعمل کے طریقہ کار کو مختلف مواقع پر بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے اور اس بارے میں بہت اہم ہدایات اور نصائح فرمائی ہیں۔

معین اور واضح سکیم بنائیں

وقارعمل کے طریقہ کار کے حوالے سے سب سے بنیادی اور اہم بات یہ بیان فرمائی کہ واضح پروگرام اور سکیم کے تحت وقارعمل کریں۔ یونہی سوچے سمجھے بغیر نہ کریں۔ حضور خطبہ جمعہ فرمودہ 30 فروری 1939ء میں وقارعمل کا طریقہ کار سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبران کو چاہئے کہ وہ ایک پروگرام بنا کر اس کے ماتحت کام کیا کریں۔ یونہی بغیر سوچے سمجھے کام کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ اب بھی ہاتھ سے کام کرتے ہیں مگر وہ کام کسی پروگرام کے مطابق نہیں ہوتا۔ حالانکہ جس طرح بجٹ تیار کئے جاتے ہیں اسی طرح انہیں اپنے کام کے پروگرام واضح کرنے چاہئیں۔ مثلاً ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہے۔ اس بارہ میں یونہی بغیر پروگرام کے ادھر ادھر کام کرتے پھرنے کی بجائے اگر وہ کسی ایک سڑک کو لے لیں اور اپنے پروگرام میں یہ بات شامل کرلیں کہ انہوں نے سڑک پر بھرتی ڈال کر اسے ہموار کرنا اور اس کے گڑھوں کو پر کرنا ہے یا اسی طرح کا کوئی اور کام اپنے ذمہ لے لیں اور اسے وقت معین کے اندر مکمل کریں تو یہ بہت عمدہ نتیجہ پیدا کرے گا۔ بہ نسبت اس کے کہ بغیر ایک معین پروگرام کے وہ کام کرتے جائیں۔ مگر یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ بھرتی کے کیا معنی ہیں۔ گزشتہ سال جلسہ سالانہ پر چوہدری ظفر اللہ خان صاحب آئے تو انہوں نے مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین سے کہا کہ اب کی دفعہ جب کام کرو تو مجھے بھی بلا لینا چنانچہ انہوں نے انہیں بلایا اور وہ بھی ہاتھ سے کام کرتے رہے۔ مگر چوہدری صاحب نے مجھے بتایا کہ ان کے ساتھ مل کر کام کرنے میں مجھے معلوم ہوا کہ ان کے کام میں ایک نقص بھی ہے اور وہ یہ کہ سڑک پر جب وہ مٹی ڈال رہے تھے تو سڑک کے پاس ہی ایک گڑھا کھود کر وہاں سے مٹی لے آتے تھے۔ میں نے انہیں کہا کہ اس کا تو یہ مطلب ہے کہ آج آپ سڑک کے گڑھے پر کریں اور کل آپ ان گڑھوں کو پر کرنے لگ جائیں جو اس سڑک پر مٹی ڈالنے کے لئے آپ نے کھود لئے ہیں۔ تو یہ ایک نقص ہے جو خدام الاحمدیہ کے کام میں ہے اور اسے دور کرنا چاہئے۔ مگر اس کے علاوہ ضروری بات یہ ہے کہ وہ ایک سڑک یا ایک گلی لے لیں اور اس کی صفائی اور مرمت اس حد تک کریں کہ اس سڑک یا گلی میں کوئی نقص نہ رہے۔ مثلاً وہ ایک سڑک کس طرح درست کرنا چاہتے ہیں تو ان کا فرض ہے کہ وہ انجینئروں سے مشورہ لیں اور ان سے پوچھیں کہ یہ سڑک کس طرح درست ہوسکتی ہے۔ پھر جو طریق وہ بتائیں اور جو نقشہ انجینئر تجویز کریں۔ اس کے مطابق وہ اس سڑک کی درستی کریں اور چھ مہینے یا سال جتنا وقت بھی اس پر صرف ہو اتنا وقت اس پر صرف کیا جائے۔ اور اس سڑک کو انجینئر کے بتائے ہوئے نقشہ کے مطابق درست کیا جائے۔ مگر اب یہ ہوتا ہے کہ چند مٹی کی ٹوکریاں ایک گڑھے میں ڈال دی جاتی ہیں اور چند دوسرے گڑھے میں اور کسی کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ کوئی کام ہوا ہے۔ پس پہلی ہدایت تو یہ ہے کہ کوئی ایک کام شروع کیا جائے اور اسے ایسا مکمل کیا جائے کہ کوئی انجینئر بھی اس میں نقص نہ نکال سکے۔ دوسری بات یہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ دوسرے آدمیوں سے کوئی کام نہیں لیا جاتا۔ حالانکہ خدام الاحمدیہ کے کام کرنے کے یہ معنی نہیں کہ دوسروں کے لئے اس میں حصہ لینا ممنوع ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 91,90)

کام کی تقسیم اور مقابلہ جات

حضرت امام جماعت ثانی اپنی تقریر فرمودہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ 21 اکتوبر 1945ء میں فرماتے ہیں:۔

یہ ضروری ہے کہ روزانہ کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے اور کام کی نوعیت کو بدل دیا جائے۔ مثلاً ہر محلّہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر اس محلّہ والوں کے ذمہ لگادیئے جائیں اور ان کا روزانہ کام یہ ہو کہ ان کی صفائی، درستی اور پانی کے نکاس وغیرہ کا خیال رکھیں اور ہر محلّہ کے خدام اپنے محلّہ کے صفائی کے ذمہ دار قرار دیئے جائیں۔ اور بجائے مہینہ یا دو مہینہ کی بعد جمع ہو کر کسی سڑک پر مٹی ڈالنے کے، میرے نزدیک یہ طریق بہت مفید ثابت ہوگا کہ گلیاں اور سڑکیں محلّہ وار تقسیم کردی جائیں کہ فلاں گلی اور سڑک کا فلاں محلّہ ذمہ دار ہے اور اس کی صفائی اور درستی نہ ہونے کی صورت میں اس سے پوچھا جائے گا۔ اسی طرح محلّہ کے گھروں کے متعلق بھی چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر خدام میں تقسیم کردیئے جائیں اور وہ ان گھروں کے سامنے کی صفائی کے ذمہ وار ہوں گے۔ ہر مہینہ میں ایک دن معائنہ اور مقابلہ کے لئے مقرر کیا جائے اور تمام محلوں کا دورہ کرکے دیکھا جائے کہ کس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہے۔ جس محلّہ کی صفائی سب سے اچھی ہو اس کے خدام کو کوئی چیز انعام کے طور پر دی جائے تا کہ تمام محلوں میں ایک دوسرے سے مسابقت کی روح

پیدا ہو۔ (مشعل راہ جلد اول ص 430-431)

سارا دن کام کریں

حضرت امام جماعت ثانی خطبہ جمعہ 3 فروری 1939ء میں وقار عمل کے لئے ایک اہم ہدایت دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

میرے نزدیک مجلس خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ مہینہ میں ایک دن ایسا مقرر کر دیں۔ جس میں ساری جماعت کو شمولیت کی دعوت دیں۔ بلکہ میرے نزدیک شاید یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ بجائے ایک گھنٹہ کام کرنے کے سارا دن کام کے لئے رکھا جائے۔ ایک گھنٹہ کا تجربہ کوئی ایسا مفید ثابت نہیں ہوا۔ پس آئندہ کے لئے بجائے ایک گھنٹہ کے سارا دن رکھا جائے۔ اور کوشش کی جائے کہ مہینہ دو مہینہ میں ایک دن تمام لوگ اس کام میں شریک ہوں۔ بلکہ میرے نزدیک لوگوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ دو مہینہ میں ہی ایک دن ایسا رکھا جائے جس میں تمام لوگ صبح سے شام تک اپنے ہاتھ سے کام کریں۔

اس طرح سال میں چھ دن بن جاتے ہیں۔

(مشعل راہ جلد اول ص 92)

سارا دن کام کرنے کی افادیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

شاید سارا دن کام کرنا نتائج کے لحاظ سے زیادہ مفید ثابت ہو۔ اس طرح سال میں چھ دن بن جاتے ہیں اور اگر ایک دن میں ایک ہزار آدمی بھی صبح سے لے کر شام تک کام کریں تو چھ ہزار مزدور کا کام بن جاتا ہے اور چھ ہزار مزدور کا کام کوئی معمولی کام نہیں ہوتا بلکہ بہت اہم اور شاندار ہوتا ہے۔ بلکہ میرے نزدیک قادیان میں ہاتھ سے کام کرنے والے کم از کم چار ہزار افراد ہیں۔

(مشعل راہ جلد اول ص 92)

اطفال اور انصار کو شمولیت کی دعوت

اطفال اور انصار کو بھی اپنے ساتھ لے کر وقار عمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

میں قادیان کے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ سال میں چھ دن ایسے مقرر کریں جن میں یہاں کی تمام جماعت کو کام کرنے کی دعوت دی جائے بلکہ مناسب یہی ہوگا کہ وہ ابتداء میں چھ دن ہی رکھیں اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں دو مہینہ میں ایک دن کام کر لینا کوئی بڑی بات نہیں۔ مثلاً آخری جمعرات ہو تو اس دن عام اعلان کر دیا جائے کہ آٹھ دس سال کے بچوں سے لے کر ان بوڑھوں تک جو چل پھر سکتے اور کام کاج کر سکتے ہیں فلاں جگہ جمع ہو جائیں۔ ان سے فلاں کام لیا جائے گا۔

پھر پہلے سے پروگرام بنایا ہوا ہو کہ فلاں سڑک پر کام کرنا ہے۔ فلاں جگہ سے مٹی لینی ہے۔ اتنی بھرتی ڈالنی ہے۔ اس اس ہدایت کو مدنظر رکھنا ہے۔

اور جماعت کے انجینئر اس تمام کام کے نگران ہوں اور ان کا منظور کردہ نقشہ لوگوں کے سامنے ہو اور اس کے مطابق سب کو کام کرنے کی ہدایت دی جائے۔ میں سمجھتا ہوں اگر پہلے سے ایک سکیم مرتب کر لی جائے تو آسانی سے بہت بڑا کام ہو سکتا ہے۔ غرض سکیم اور نقشے پہلے تیار کر لیں اور اس دن جس طرح فوج پریڈ کرتی ہے اسی طرح ہر شخص حکم ملنے پر اپنے اپنے حلقہ کے ماتحت پریڈ پر آ جائے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 93)

اس اقتباس سے حضور کا منشاء اور آپ کی خواہش ظاہر ہوتی ہے کہ صرف خدام ہی وقار عمل نہ کریں بلکہ تمام افراد جماعت جو کوئی کام کر سکتے ہیں۔ وہ وقار عمل میں شامل ہوا کریں خواہ بچے ہوں یا بوڑھے۔

وقار عمل کا ضروری سامان جمع کرنا

حضرت امام جماعت ثالث وقار عمل کیلئے ضروری سامان خریدنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

میں خدام الاحمدیہ ربوہ سے خصوصاً یہ امید رکھتا ہوں کہ آئندہ سال سے یعنی اگلے دو ماہ کے اندر اندر ہی وہ پہلا اجتماعی وقار عمل کر دیں گے۔ اور چونکہ یہ صحیح ہے کہ اپنے بجٹ سے ہی ہم نے کام کرنا ہے۔ کسی سے مانگنا نہیں۔ اس لئے جتنی اللہ تعالیٰ توفیق دے ایک دو سال میں کافی تعداد میں کدالیں، بیلچے اور ٹوکریاں یا لوہے کی بنی ہوئی ٹوکریاں جن کو تگاریاں کہتے ہیں جمع کر لیں گے۔ اس قسم کی چیزیں ہزار کام آ جاتی ہیں۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 31)

سست خدام کو شامل کرنے کی تحریک

حضرت امام جماعت ثانی وقار عمل پر نہ آنے والوں کے لئے ہدایت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر کام شروع کر دیا جائے اور جوں جوں خدام کی حاضری بڑھتی جائے کام کو وسیع کرتے چلے جائیں۔ بے شک شروع میں سو فیصد حاضری نہ ہو۔ اس بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے کام کو جاری رکھا جائے۔ جتنے خدام خوشی سے آئیں ان سے کام کراتے رہیں اور جو نہ آئیں ان پر جبر نہ کیا جائے۔ ہاں ان کو بار بار تحریک کی جائے کہ وہ بھی کام میں شامل ہوں"۔

(مشعل راہ جلد اول ص 432)

نفس مارنے کا عمدہ طریق

حضرت امام جماعت ثانی نفس مارنے کے ایک عمدہ نفسیاتی طریق یعنی مخصوص انفرادی وقار عمل کو وضاحت سے بیان فرماتے ہیں:۔

"میں خدام کو اس طرح توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آئندہ سالوں میں ہاتھ سے کام کرنے کی روح کو دوبارہ زندہ کیا جائے اور خدام سے ایسے کام کرائے جائیں جن میں وہ ہتک محسوس کرتے ہوں اور وہ کام انفرادی طور پر کرائے جائیں۔ جس وقت قادیان کے تمام خدام جمع ہوں اور وہ سب ایک ہی کام کر رہے ہوں تو انہیں اس وقت کسی کام میں ہتک محسوس نہیں ہوتی کیونکہ ان کے دوسرے ساتھی بھی ان کے ساتھ اسی کام میں شریک ہوتے ہیں لیکن اگر ایک خادم اکیلا کوئی کام کر رہا ہو اور اس کے ساتھی اسے دیکھیں تو وہ ضرور ہتک محسوس کرے گا۔ میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ اجتماعی طور پر کوئی کام نہ ہو۔ بے شک اجتماعی طور پر بھی ہو لیکن انفرادی کام کے مواقع بھی کثرت سے پیدا کئے جائیں۔ مثلاً کسی غریب کا آٹا اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کا چارہ اٹھا کر اس کے گھر پہنچا دیا جائے یا کسی غریب کی روٹیاں پکوا دی جائیں۔ جب خادم روٹیاں پکوانے جائے گا تو دل میں ڈر رہا ہوگا کہ مجھے کوئی دیکھ نہ لے اور اگر کوئی دوست اسے رستے میں مل جائے تو اسے کہے گا کہ میری اپنی نہیں فلاں غریب کی ہیں۔ اس کا یہ اظہار کرنا اس بات کی دلیل ہوگا کہ وہ اس کام کو ہتک آمیز خیال کرتا ہے۔ یہ پہلا قدم ہوگا۔ اسی طرح بعض اور کام اسی نوعیت کے سوچے جا سکتے ہیں۔ ایسے کام کرانے سے ہماری غرض یہ ہے کہ کسی خادم میں تکبر کا شائبہ باقی نہ رہے اور اس کا نفس مر جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہر ایک کام کرنے کو تیار ہو جائے"۔

(مشعل راہ جلد اول ص 439)

وقار عمل نہ کرنے والوں کے لئے لمحہ فکریہ

خدام کے سالانہ اجتماع 1945ء میں حضرت امام جماعت ثانی وقار عمل کرنے والے خدام کو ایک اہم نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

محلوں میں صفائی رکھنا کوئی مشکل بات نہیں۔ اگر خدام تھوڑی بہت توجہ صفائی کی طرف رکھیں اور محلوں میں رہنے والے دوسرے لوگ بھی خدام سے تعاون کریں تو یہ بات بہت آسان ہو جاتی ہے۔ اس بات کو دل سے نکال دینا چاہئے کہ جب تک محلّہ کے تمام خدام کسی کام میں شریک نہیں ہوتے اس وقت تک کسی کام کو شروع ہی نہ کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب بھی کام کا موقعہ آئے گا مخلص اور دیانت دار خدام ہی آگے آئیں گے اور وہی شوق سے اسے سرانجام دیں گے اور جو اخلاص اور دیانت داری سے کام کرنا نہیں چاہتا اس کے لئے سو بہانے ہیں۔ کہتے ہیں "من حرامی حجتاں ڈھیر"۔ یعنی اگر کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو تو انسان کو سینکڑوں حجتیں اور بہانے سوجھ جاتے ہیں اور یہ حجتوں والے تو سال میں ایک دفعہ بھی وقار عمل کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں گے۔

ایسے لوگوں کے نہ آنے کی وجہ سے کام کو پیچھے نہیں ڈالنا چاہئے۔ جن لوگوں کے اندر اخلاص ہے۔ ان کو کیوں ایسے لوگوں کی خاطر کام سے روک رکھا جائے۔ اب تو تم دو ماہ کے بعد ایک دن وقار عمل کرتے ہو۔ اگر تم دس سال کے بعد بھی ایک دن مقرر کرو تو بھی نہ آنے والے غائب ہی ہونگے اور تمہاری حاضری پھر بھی سو فیصدی نہیں ہوگی دس سال کے بعد بھی جو دن تم وقار عمل کا مقرر کرو گے وہی دن ایسا ہوگا جس دن ان کو کام ہوگا اور شیطان ان کے دلوں میں یہ وسوسہ پیدا کر دے گا کہ آج تو مجھے فلاں کام بہت ضروری ہے۔ اگر آج وہ کام نہ کیا تو مجھے بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔ نو سال گیارہ مہینے اور انتیس دن تک انہیں وہ کام یاد نہ آیا لیکن چونکہ تم نے تیسویں دن وقار عمل مقرر کر دیا اس لئے اسے بھی کام یاد آ گیا۔ دس سال تو کیا اگر سو سال کے بعد بھی ان کو وقار عمل میں شامل ہونے کیلئے کہا جائے تو اس وقت بھی ان کے پاس کوئی نہ کوئی بہانہ موجود ہوگا۔ ایسے لوگوں کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔ ایسے لوگوں کا نہ آنا زیادہ بہتر ہوتا ہے بہ نسبت ان کے آنے کے۔ پس آپ لوگوں کو چاہئے کہ اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ کتنے آتے ہیں اور کتنے نہیں آتے۔ جو آتے ہیں انہیں اپنے ساتھ لے کر کام شروع کر دیں۔

(مشعل راہ جلد اول ص 431)

صفائی کے بارہ میں حضرت امام جماعت ثانی کی چند ہدایات

وقار عمل میں صفائی کے حوالے سے چند اہم ہدایات دیتے ہوئے امام جماعت ثانی فرماتے ہیں:۔

گلیاں کھلی رکھیں

"جہاں تک گلیوں کی چوڑائی کا سوال ہے، میں نے کھلی گلیاں رکھنے کا حکم دیا ہوا ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے ثابت ہے کہ آپؐ نے فرمایا۔ گلیاں چوڑی ہونی چاہئیں۔ میں نے سر دست اندازہ لگا کر پندرہ بیس فٹ کی وہ گلیاں رکھی ہیں جو مکانوں سے بڑی سڑکوں پر ملتی ہیں اور ان پر تانگہ گزارنا مدنظر نہیں اور جن پر تانگے وغیرہ گزارنے مقصود ہیں، وہ تیس فٹ کی رکھی ہیں اور بڑے راستے پچاس فٹ کے رکھے ہیں"

(مشعل راہ جلد اول ص 429)

گلیوں میں گند نہ پھینکیں

یہ دیکھیں کہ لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔ تھوڑی سی محنت سے صفائی کی حالت اچھی ہو سکتی ہے۔ گاؤں میں رہنے والے احمدیوں کو بھی صفائی کی طرف خاص توجہ چاہئے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہ صفائی کا خیال نہیں رکھتے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 140)

گلی میں پھینکا گیا گند خدام اٹھائیں

میں نے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اس کام کو خاص طور پر شروع کریں اور اب بھی جب تک سکیم نہ بنے، ہر محلّہ کے ممبر ذمہ دار سمجھے جائیں اس محلّہ کی صفائی کے۔ پہلے لوگوں کو منع کرو اور سمجھاؤ کہ گلی میں گند نہ پھینکیں اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو پھر خود جا کر اٹھائیں۔ جب وہ خود اٹھائیں گے تو پھینکنے

والوں کو بھی شرم آئے گی اور جب عورتیں دیکھیں گی کہ وہ جو گند گلی میں پھینکتی ہیں وہ ان کے باپ بھائی یا بیٹے کو اٹھانی پڑتی ہے تو وہ سمجھیں گی یہ برا کام ہے اور وہ اس باز رہیں گی۔

(مشعل راہ ص 140 جلد اول)

ہاتھ سے کام کرنے کی عادت

ہاتھ سے کام کرنے کو جب میں کہتا ہوں تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ مثلاً مٹی ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا ہے، کہی چلانا ہے۔ اوسط طبقہ اور امیر طبقہ کے لوگ یہ کام اگر کبھی کبھی کریں تو یہ ہاتھ سے کام کرنا ہوگا ورنہ یوں تو سب ہی ہاتھ سے کام کرتے ہیں۔ یہ کام ہمارے جیسے لوگوں کے لئے ہیں کیونکہ ہمیں ان کی عادت نہیں اگر ہم نے اس کی طرف توجہ نہ کی تو ہوسکتا ہے کہ ہماری عادتیں ایسی خراب ہو جائیں یا اگر ہماری نہ ہوں ہماری اولادوں کی عادتیں ایسی خراب ہوجائیں کہ وہ ان کو برا سمجھنے لگیں اور پھر کوشش کریں کہ دنیا میں ایسے لوگ باقی رہیں جو ایسے کام کیا کریں اور اسی کا نام غلامی ہے۔

پس جائز کام کرنے کی عادت ہر شخص کو ہونی چاہئے تا کسی کام کے متعلق یہ خیال نہ ہو کہ یہ برا ہے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 134)

وقار عمل کے دو اہم فوائد

وقار عمل کی حقیقی روح کو اگر اپنی زندگی میں جاری کرلیا جائے تو اس کے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

اس میں سے دو نہایت اہم فوائد جن کا تعلق قومی زندگی سے ہے، بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

اس تحریک سے دو ضروری فوائد حاصل ہوں گے۔ ایک تو نکما پن دور ہوگا اور دوسرے غلامی کو قائم رکھنے والی روح کبھی پیدا نہ ہوگی۔ یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ فلاں کام برا ہے اور فلاں اچھا ہے۔ برا کام کوئی نہ کرے اور اچھا چھوٹے بڑے سب کریں۔ برا کام مثلاً چوری ہے یہ کوئی نہ کرے اور جو اچھے ہیں ان میں سے کسی کو عار نہ سمجھا جائے۔

(مشعل راہ جلد اول ص 134)

گندگی اور ملیریا سے بچاؤ

وقار عمل کے ذریعہ گندگی اور ملیریا سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ حضرت امام جماعت ثانی بیان فرماتے ہیں:

پانی کی گندگی کی وجہ سے ہر سال ملیریا آتا ہے اور دس دس پندرہ پندرہ دن ایک شخص بیمار رہتا ہے۔ ملیریا کی بڑی وجہ یہی ہوتی ہے کہ گڑھوں میں پانی جمع رہتا ہے۔ اور اس کی سڑاند کی وجہ سے مچھر پیدا ہو جاتے ہیں جو انسانوں کو کاٹتے اور ملیریا میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ اس بخار کی وجہ سے لوگ پندرہ پندرہ دن تک بیمار رہتے ہیں اور اگر دس دن بھی ایک شخص کے بیمار رہنے کی اوسط فرض کر لی جائے اور ایک گھر کے پانچ افراد ہوں تو سال میں ان کے پچاس دن محض ملیریا کی وجہ سے ضائع چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ چھ دن بھی کوشش کرتے تو ملیریا کو جڑھ سے نابود کر دیتے مگر لوگ دوائیوں پر پیسے الگ خرچ کرتے ہیں۔ تکلیف الگ اٹھاتے ہیں، طاقتیں الگ ضائع کرتے ہیں، عمریں الگ کم ہوتی ہیں۔ موتیں الگ ہوتی ہیں اور پھر سال میں پچاس دن بھی ان کے ضائع چلے جاتے ہیں۔ مگر تھوڑا سا وقت خرچ کر کے قبل از وقت ان باتوں کا علاج نہیں کرتے۔ (مشعل راہ جلد اول ص 94)

وقار عمل میں سارا قادیان شامل ہوتا تھا

ہمارے سپرد ایک کام حضرت امام جماعت ثانی نے یہ کیا تھا کہ ہم ایک خاص طریق پر وقار عمل منائیں لیکن اب ہم نے اس طریق پر وقار عمل منانا چھوڑ دیا ہے یا ہم ایک حد تک اس سے غافل ہو گئے ہیں۔ کچھ مجالس تو ایک حد تک اس قسم کے وقار عمل مناتی ہیں لیکن بعض مجالس نے ان ہدایتوں کی طرف سے عدم توجہی برتنی شروع کر دی ہے۔ مثلاً ہر دو ماہ کے بعد سارے قادیان کا اکٹھا ایک وقار عمل منایا جاتا تھا۔ جس میں خود حضور کے منشا کے مطابق غیر خدام کو بھی دعوت عمل دی جاتی تھی ان سے درخواست کی جاتی تھی کہ آپ بھی جو ہمارے بزرگ ہیں آئیں اور اس وقار عمل میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ چنانچہ قادیان میں ہر دو ماہ میں ایک بار وقار عمل منایا جاتا رہا ہے۔ جس میں سارا قادیان شامل ہوتا تھا۔ (مشعل راہ جلد دوم ص 24)

حضرت امام جماعت ثانی کی وقار عمل میں شمولیت

حضرت امام جماعت ثالث قادیان میں ہونے والے وقار عمل کا نقشہ اور حضرت امام جماعت ثانی کی ازراہ شفقت تشریف آوری اور شمولیت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

ہر دو ماہ کے بعد ہونے والا اجتماعی وقار عمل قریباً باقاعدگی سے ہوتا تھا۔ ان مواقع پر اکثر حضرت امام جماعت ثانی تشریف لے آتے تھے۔ کہیں حضور مٹی کی ٹوکری اٹھا رہے ہیں، کہیں کدال سے مٹی کھود رہے ہیں۔ ٹھیک جس طرح گھر کا ماحول ہوتا ہے اس ماحول میں وہ وقار عمل منایا جاتا تھا اور اس میں بڑا لطف آتا تھا۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 26)

کوئی عار محسوس نہیں ہوئی

اسی خطاب میں حضرت امام جماعت ثالث اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”1953ء میں جب ہمیں ایک مہینہ پچیس دن کے لئے جیل میں بھجوایا گیا (یعنی حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور اس خاکسار کو) تو ہمیں بھی جیل میں چرخہ کاتنے کی مشقت دی گئی تھی اور ہم بڑی خوشی اور بشاشت سے سوت کاتنے کی کوشش کرتے تھے دھاگا کبھی بنتا تھا اور کبھی ٹوٹ جاتا تھا۔ بہر حال ہم نے تھوڑا تھوڑا سوت کاتنا سیکھنا شروع کیا۔ لیکن ابھی ہمیں یہ فن پوری طرح نہیں آیا تھا کہ گورنمنٹ نے ہمیں جیل سے رہا کر دیا۔ گو ہم نے یہ فن پوری طرح سیکھا نہیں لیکن وہاں بیٹھ کے ہمیں اس میں کوئی عار محسوس نہیں ہوتی تھی۔ کیونکہ ہم جانتے تھے کہ ہم خدا تعالیٰ کی خاطر جیل میں آئے ہیں اور جو چیز بھی خدا کہے اس میں برکت ہوتی ہے“۔

(مشعل راہ جلد دوم ص 28)

حضور کی خواہش

حضرت امام جماعت ثالث مورخہ 24/اپریل 1973ء نماز مغرب سے قبل ربوہ کے اجتماعی وقار عمل کے مقام پر ازراہ شفقت تشریف لائے اور خدام کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے خطاب فرمایا اس موقع پر حضور نے بیماری کے باوجود وقار عمل میں شرکت کی شدید خواہش کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں تو جب سے گھوڑے سے گرا ہوں تو میری ریڑھ کی دو ہڈیاں ٹوٹ گئی تھیں۔ بڑا لمبا عرصہ ڈاکٹروں نے مجھے لٹائے رکھا اس لئے اب میں بوجھ نہیں برداشت کرسکتا۔ نہ اس قسم کا کام کرسکتا ہوں اس لئے کڑھتا رہتا ہوں۔ (ویسے میری صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ میں آپ سے شاید ہر ایک کے ساتھ بنی اب بھی پکڑلوں کامیابی کے ساتھ، لیکن یہ ایک مجبوری ہے اور مجھے بڑا دکھ اٹھانا پڑتا ہے اور دکھ کی وجہ سے میں سمجھتا ہوں آپ کے ساتھ میں بھی شریک ہو جاتا ہوں)۔ (مشعل راہ جلد دوم ص 368)

اللہ تعالیٰ ہم سب میں ائمہ احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں وقار عمل کرنے کی روح پیدا کر دے اور وقار عمل کے ثمرات سے بہرہ یاب کرے۔ آمین۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ وکیل المال اول

محترم شیخ عبدالحمید عاجز صاحب کی یاد میں

الفضل مورخہ 30/اگست 2005ء میں جبی فی اللہ محترم شیخ عبدالحمید عاجز صاحب کی وفات کی خبر پڑھ کر بہت صدمہ ہوا۔ مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

تعلیم کے بعد ہم دونوں نے ایک جیسے مراحل طے کر کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف زندگی جیسی عظیم الشان نعمت حاصل کی۔ ہم دونوں نے بی۔اے پاس کرنے کے بعد ریلوے میں ملازمت کی۔ اس دوران ابتدائی ٹریننگ کے لئے دونوں والٹن ٹریننگ سکول لاہور میں اکٹھے رہے۔ کچھ عرصہ بعد ریلوے کو چھوڑ کر پھر ہم دونوں ملٹری اکاؤنٹس کے محکمہ میں ملازم رہے۔ بعدہ جلدی انہوں نے وقف زندگی کی نعمت حاصل کر لی۔ خاکسار نے بھی گیارہ سال کے بعد اس نعمت کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاصل کر لیا۔ حسن اتفاق سے ان کو بھی مال کے محکمہ میں خدمت کا موقع ملا اور قادیان دارالامان میں مستقل رہائش نصیب ہوگئی اور درویشی کا قابل احترام مقام بھی حاصل کر لیا اور خاکسار کو بھی مال کے محکمہ میں ہی خدمت کا شرف حاصل ہوا اور ربوہ میں مستقل رہائش نصیب ہوگئی۔

لاہور کی سرزمین میں ریلوے کے اس ادارے میں اکٹھا رہنے کی متعدد قابل قدر یادیں دل و دماغ میں محفوظ ہیں لیکن مضمون کے طویل ہوجانے کے خیال سے صرف ایک شیریں یاد کا اظہار ہی کیا جاتا ہے۔ ایک تربیتی ادارہ میں ہم دونوں کا اکٹھا ہوجانا بہت ہی پیارا اور بابرکت اتفاق تھا۔ برادرم عاجز صاحب کو شعر و شاعری سے گہری دلچسپی تھی، اچھے اشعار کہتے تھے اور اچھے اشعار سننے کا بڑا شوق رکھتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے ایک شب اس ادارہ میں مجلس شعر و سخن منعقد کرنے کا انتظام کیا۔ اس کے لئے طرح مصرعہ رکھا۔

”لذت صحرانوردی دوریٔ منزل میں ہے“

اس زمین میں بڑا اچھا کلام سننے کا موقع ملا۔ محترم عاجز صاحب کا کلام بڑا پختہ اور مؤثر تھا۔ خاکسار نے بھی اپنا کلام سنایا جو میرے خیال میں اتنا پختہ تو نہ تھا لیکن خوش الحانی کام آگئی اور خوب واہ واہ ہوئی۔ یہ واقعہ بڑی میٹھی یادیں دل و دماغ پر چھوڑ گیا جو محترم عاجز صاحب کا مرہون منت رہا۔ اس مشاعرہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ محترم عاجز صاحب اپنے اوصاف حمیدہ کے باعث غیروں میں بھی بڑے مقبول تھے۔

محترم عاجز صاحب نثر و نظم دونوں کے ماہر تھے۔ آپ نے اپنے قلم سے جو خدمت کی ہے وہ ریکارڈ میں ہے۔ اس پر کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ وہ اپنی تالیفات کا نمونہ خاکسار کو بھی عنایت فرما دیا کرتے

انیس احمد ندیم صاحب

آخری زمانہ کے متعلق حضرت مسیح علیہ السلام کی ایک حیرت انگیز پیشگوئی

قومیں سمندری لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی

سونامی اور قطرینہ کی آفات عظیمہ

26 دسمبر 2004ء کو کرسمس کی خوشیاں منا کر لوگوں نے ابھی آنکھ کھولی ہی تھی کہ انڈونیشیا کے صوبے آچے میں سماٹرا کے قریب سمندر کی تہہ میں زمین کی ایک سطح کھسک گئی، کھسکنے والی زمین کی اس چٹان اور اس کے اوپر واقع چھ سو میٹر کے علاقے میں ایک گہری اور چوڑی دراڑ پڑ گئی جو اس تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

اس زلزلہ سے بحر ہند کا پانی سمندر کی سطح پر بڑی تیزی سے بپھر آیا اور طوفانی موجوں کی شکل میں پانچ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مختلف اطراف میں چل پڑا اور یہ لہریں جس طرف گئیں ایک خوفناک تباہی پھیلاتی گئیں اور چند گھنٹوں میں ہی ہزاروں میل پر پھیلے ہوئے انسانوں کو موت کے منہ میں دھکیل دیا۔

سونامی جاپانی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے سمندر کی سطح میں زلزلے یا آتش فشاں سے پیدا ہونے والی موجیں۔ زلزلہ پیما (ریکٹر سکیل) پر اس کی شدت آٹھ اعشاریہ نو بتائی گئی، لیکن امریکی اداروں کے مطابق یہ شدت اس سے بھی زیادہ تھی اور کئی لحاظ سے یہ انسانی تاریخ کی سب سے بدترین آفت تھی جس نے لاکھوں انسانوں کو متاثر کیا، جانور اور سمندری حیات کے لیے بھی یہ تباہی بہت بڑی تھی، جنگلات اور ماحولیات بھی متاثر ہوئے گویا کہ بحر و بر دونوں کے لیے یہ آفت عظیمہ تھی۔ اور 1905ء کے بعد جو زلزلے اس دنیا میں آئے ان میں سے یہ زلزلہ اپنی ہیبت اور تباہی کے لحاظ سے سب سے شدید تھا۔ گویا کہ ان الفاظ کی عملی تصویر تھا جو اس عظیم الشان پیشگوئی میں بیان فرمائے گئے تھے۔

اک نشاں ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر و مرغزار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائیں گے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار

سونامی کا اصل مقام تو سماٹرا تھا لیکن اس غیر معمولی تباہی سے تھائی لینڈ، ہندوستان کا شہر چنئی، سری لنکا، مالدیپ، ملائیشیا اور پھر افریقہ میں صومالیہ تک متاثر ہوئے۔

سونامی کی تباہی کا صحیح اندازہ تیسرے روز منگل کو ہوا جب پانی اتر گیا اور امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں تک پہنچنے کی کوشش کرنے لگیں اور پھر اقوام متحدہ کے امدادی اداروں کی طرف سے اعلان ہوا کہ یہ ایسی تباہی ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ جس سے اٹھنے والی سمندری لہریں بعض علاقوں میں تین سو فٹ سے بھی متجاوز تھیں اور بڑی بڑی عمارتوں کو پلک جھپکتے ہی زمین بوس کر گئیں اور بعض جزائر تو ہمیشہ کے لیے صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ذیل میں ایک مختصر خاکہ گزشتہ تقریباً سو سال میں آنیوالے سمندری طوفانوں کی ایک جھلک پیش کر رہا ہے جس سے متاثر ہونے والے انسانوں کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ ان آفات پر نظر ڈالیں تو سونامی اور قطرینہ کی بھیانک صورت مزید وضاحت سے ہمارے سامنے آتی ہے۔

تاریخ اور سن	سمندری لہروں کی بلندی	طوفان کس جگہ آیا	تباہی کی نوعیت
10 ستمبر 1899ء	197 فٹ	خلیج الاسکا	سمندری طوفان، زلزلہ اور Landslide
30 ستمبر 1899ء	39 فٹ	Banda Sea	سمندری طوفان، زلزلہ اور Landslide
26 جون 1917ء	36 فٹ	Samoa Islands	زلزلہ
2 مارچ 1933ء	96 فٹ	جاپان	سمندری طوفان اور زلزلہ
یکم اپریل 1946ء	115 فٹ	Aleutian Islands	سمندری طوفان اور زلزلہ
22 مئی 1960ء	82 فٹ	چلی	سمندری طوفان اور زلزلہ
1964ء	230 فٹ	خلیج الاسکا	سمندری طوفان اور زلزلہ
16/ اکتوبر 1979ء	18 فٹ	فرانس	Landslide سمندری طوفان
یکم ستمبر 1992ء	36 فٹ	نکاراگوا	سمندری طوفان اور زلزلہ
یکم جولائی 1993ء	61 فٹ	جاپان	سمندری طوفان اور زلزلہ
3 جون 1994ء	197 فٹ	جاوا انڈونیشیا	سمندری طوفان اور زلزلہ
17 جولائی 1998ء	49 فٹ	Papua New Guinea	سمندری طوفان اور زلزلہ

ماہرین نے اب اس چار ہزار کلومیٹر طویل آبی راستہ کی نشاندہی کر دی ہے جس سے گزرتے ہوئے سونامی لہریں مختلف ساحلوں تک پہنچیں اور یہ چار ہزار کلومیٹر کی مسافت اس نے صرف چھ گھنٹے میں طے کی اور اس رپورٹ میں کئی ایسے عوامل ہیں جو اس آفت عظیمہ کی ہیبت کو ظاہر کرتے ہیں۔

زمین کی سطح کے نیچے موجود پلیٹوں کے سرکنے سے شمال سے جنوب کی سمت پانی کی ایک ہزار کلومیٹر طویل دیوار نما لہر پیدا ہوگئی تھی۔ یہ لہر اپنے مرکز سے دائروں کی شکل میں آگے نہیں بڑھی بلکہ اس نے مشرق سے مغرب کی سمت حرکت شروع کر دی اور ابتدائی ایک گھنٹے کے دوران پندرہ سے بیس میٹر بلند آبی لہریں شمالی سماٹرا سے ٹکرا چکی تھیں جس کے نتیجہ میں صوبہ آچے کے ساحلی شہر آن کی آن میں تہ و بالا ہوگئے۔

اب کچھ ذکر قطرینہ کی تباہی کا

دو ہزار دو سو پچاس میل طویل دریائے مسی سپی کے دہانے پر امریکہ کے جنوب میں ریاست لوئیزیانا واقع ہے۔ دریائے مسی سپی کی امریکہ میں وہی اہمیت اور کردار ہے جو مصر میں دریائے نیل کو حاصل ہے۔

اگست کا آخری ہفتہ اس علاقے اور اس کے گردونواح میں ایک قیامت برپا کر گیا جب امریکی تاریخ کا بدترین سمندری طوفان ہزاروں انسانوں کو موت کے منہ میں دھکیل گیا اور لاکھوں لوگوں کو ان کے گھروں سے بے دخل کر گیا اور باوجود اس کے اس تباہی کو دوسرا ہفتہ گزرنے کو ہے ابھی یہ اندازہ لگانا ہی مشکل ہے کہ تباہی کس قدر ہوئی۔

دس میٹر سے بھی بلند یہ سمندری لہریں اور اس کے ساتھ تین سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں انسانوں کو بے بس کرنے کے لیے کافی تھیں۔ لہروں اور ہواؤں کی اس آمیزش نے درختوں کو جڑ سے اکھاڑ دیا، مکان تو کئی میٹر پانی کی نذر ہوگئے، اور بجلی و مواصلات کا نظام بھی مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔

لہروں کے اس بدترین طوفان سے ''نیواورلینز'' شہر سب سے زیادہ متاثر ہوا جو سطح سمندر سے چھ فٹ نشیب میں واقع ہے اور مکمل طور پر زیر آب آ گیا ہے۔ پانچ لاکھ کی آبادی کے اس شہر میں لوگوں کو قبل از وقت انخلا کے لیے کہہ دیا گیا تھا لیکن تباہی اس قدر شدید ہوگی شاید یہ اندازہ ان لوگوں کو نہ تھا۔

حضرت عیسیٰؑ نے یروشلم میں ھیکل میں جب اپنے حواریوں سے اپنی جدائی کا ذکر کیا اور آمد ثانی کی تفصیلات بیان کیں ان میں ایک علامت آپ نے یہ بیان فرمائی کہ:۔

''زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گے''۔

(لوقا باب 21 آیت 25)

لیکن ان واقعات کے ساتھ آپ نے یہ خوش خبری بھی دی کہ:۔ ''جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کے سر اوپر اٹھانا اس لیے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی''۔ لوقا باب 21 آیت 28)

(بقیہ صفحہ 5)

تھے۔ مثلاً ایک پاکیزہ مجموعہ واقعات بعنوان ''کچھ باتیں کچھ یادیں اور ریگ رواں'' ان کی یادیں تازہ رکھنے کے لئے میرے پاس موجود ہے۔

ملٹری اکاؤنٹس کی ملازمت کے دوران ہم فیروز پور میں اکٹھے رہے۔ ایک ہی مکان میں رہائش تھی۔ سخت سردی کے ایام میں فجر کی نماز کے لئے اہم اکٹھے ہی بیت الذکر میں جایا کرتے تھے۔ بڑا بابرکت ماحول تھا۔ قابل ذکر باتیں تو بہت ہیں لیکن کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھتا ہوں البتہ ایک واقعہ جو قادیان سے تعلق رکھتا ہے عرض کرتا ہوں۔

1989ء میں خاکسار کو جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان دارالامان میں محترم عاجز صاحب کے ہاں رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ خوش نصیبی سے یہ گھر حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کا تھا جس میں ان دنوں محترم عاجز صاحب متمکن تھے۔ میرا ایک سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والا ہندو دوست قادیان میں میری آمد کی خبر سن کر دہلی سے مجھے قادیان میں ملنے کے لئے آ گیا اسے بھی محترم عاجز صاحب نے میرے ساتھ ہی ٹھہرا لیا اس طرح خدا کے فضل سے جلسہ کے ایام بڑے بابرکت اور پیار و محبت کے ماحول میں گزرے۔ محترم عاجز صاحب نے ہمارے آرام و آسائش کا ہر ممکن خیال رکھا۔ اس ہندو دوست کی واپسی کے سفر میں ایک خطرے کا بھی پہلو تھا۔ ان دنوں پنجاب میں فسادات ہو رہے تھے۔ سو بندہ نے محترم عاجز صاحب سے درخواست کی کہ وہ میرے ہندو دوست کو امرتسر تک چھوڑ کر آئیں۔ چنانچہ محترم عاجز صاحب نے میری خواہش اور ہندو دوست کی حفاظت کے خیال سے میری درخواست قبول کی۔ انہیں امرتسر کے سٹیشن تک دہلی کی گاڑی میں سوار کرا کے آئے۔

اللہ تعالیٰ محترم عاجز صاحب کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام دے کر درجات کی بلندی سے نوازتا رہے اور جملہ غمزدہ دلوں کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

براعظم شمالی امریکہ

☆ رقبہ 9,000,000 مربع میل

☆ 23,500,000 مربع کلومیٹر

وسطی امریکہ کا رقبہ 1,849,000 مربع کلومیٹر (714,000 مربع میل) مندرجہ بالا رقبے کے علاوہ ہے۔

☆ براعظم شمالی امریکہ دنیا کا تیسرا بڑا براعظم ہے اور کل خشکی کا 16.3% رقبہ گھیرے ہوئے ہے۔

☆ براعظم شمالی امریکہ کی آبادی وسط جون 2000ء تک 477,418,000 افراد تھی۔ جبکہ آبادی کی گنجانی 19.7 افراد فی مربع کلومیٹر (51.1 افراد فی مربع میل) تھی

☆ براعظم شمالی امریکہ کی 2020ء میں متوقع آبادی 598,227,000 افراد ہے جبکہ براعظم کی موجودہ شرح خواندگی 92.6 فیصد (مرد) اور 91.0 فیصد (عورتیں) ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51679 میں بشریٰ افتخار

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/126000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ افتخار گواہ شد نمبر 1 کرامت علی ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 51680 میں عفّت غفور

بنت غفور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفّت غفور گواہ شد نمبر 1 انس محمود ولد غفور احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی ولد غفور احمد

مسل نمبر 51681 میں عبدالرحمٰن

ولد عبدالحفیظ قوم بھنڈر پیشہ مکینک سلائی مشین عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد احمد ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین مرحوم ترگڑی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد حسین بھٹی ترگڑی

مسل نمبر 51682 میں عبدالکریم

ولد اللہ دتہ مرحوم قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 65 سال بیعت 1981ء ساکن قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال مالیتی -/100000 روپے۔ اس پر تعمیر شدہ مکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+1500 روپے ماہوار بصورت از اولاد + مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 چوہدری مقصود احمد ورک ولد عنایت علی ورک مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احمد راجپوت بھٹی ولد محمد حسین اظہر راجپوت بھٹی قیام پورورکاں

مسل نمبر 51683 میں فرزانہ کوثر

زوجہ حافظ جری اللہ ورک قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پورورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 153 گرام مالیتی -/117045 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/51000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 حافظ جری اللہ ورک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احمدی قیام پورورکاں

مسل نمبر 51684 میں نزہت حفیظ

بنت عبدالحفیظ قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت حفیظ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ترگڑی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ترگڑی

مسل نمبر 51685 میں بشریٰ حفیظ

بنت عبدالحفیظ بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ حفیظ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ترگڑی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ترگڑی

مسل نمبر 51686 میں سمیرا نورین

بنت محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ عارضی ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں محلّہ ڈھیری ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا نورین گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان معلم وقف جدید ولد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد ولد مبارک احمد عالم مرحوم دولیاں جٹاں

مسل نمبر 51687 میں خالد محمود

ولد عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاں جٹاں ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد دولیاں جٹاں

مسل نمبر 51688 میں ناصر احمد

ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 2400 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ دو عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/70000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ سوزوکی کار اندازاً مالیتی -/225000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 4۔ روسی ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/250000 روپے کا 1/2 حصہ مع زرعی آلات۔ 5۔ آٹا چکی بلڈنگ مالیتی اندازاً -/180000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 6۔ مشینری اندازاً مالیتی -/75000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894

مسل نمبر 51689 میں وقاص احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 51690 میں عبدالواحد قمر

ولد عبدالغنی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5177 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحد قمر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28343 گواہ شد نمبر 2 مصور احمد وصیت نمبر 37023

مسل نمبر 51691 میں شمائلہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور قیمت خرید -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51692 میں فیصل محمود

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیصل محمود گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28243 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب رازی وصیت نمبر 33468

مسل نمبر 51693 میں طارق محمود

ولد مراد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شدنمبر 2 مراد احمد والد موصی

مسل نمبر 51694 میں فریال صباء

زوجہ جری اللہ راشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/83090 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریال صباء گواہ شدنمبر 1 عطاء اللہ درویش وصیت نمبر 10894 گواہ شدنمبر 2 جری اللہ راشد مربی سلسلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 51695 میں ناصرہ لئیق

زوجہ لئیق احمد طاہر مربی سلسلہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/26140 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ لئیق گواہ شدنمبر 1 شمیم پرویز وصیت نمبر 21820 گواہ شدنمبر 2 لئیق احمد طاہر مربی سلسلہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 51696 میں نعیم کوثر مقصود

زوجہ مقصود احمد طاہر بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیم کوثر مقصود گواہ شدنمبر 1 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010 گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد بٹ ولد منصور احمد بٹ دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 51697 میں عاصمہ نعیمہ

بنت مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بالیاں 2 عدد 6 گرام مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ نعیمہ گواہ شدنمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 سعید احمد خان ولد رشید احمد اسلم محلّہ نصرت آباد ربوہ

مسل نمبر 51698 میں ڈاکٹر شازیہ تحسین

زوجہ ڈاکٹر اعجاز احمد قوم مغل پیشہ ڈاکٹری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس از فضل عمر ہسپتال مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ تحسین گواہ شدنمبر 1 مرزا عبدالرحمٰن ولد مرزا افضل دین دارالبرکات ربوہ گواہ شدنمبر 2 نظیف احمد شبیر ولد جلیل احمد شریف دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 51699 میں شاہدہ نسرین

بیوہ جلیل احمد شریف مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات نمبر 3 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 400-104 گرام مالیتی -/81431 روپے۔ 3۔ترکہ خاوند مکان واقع دارالفتوح کا 1/8 حصہ مالیتی اندازاً -/137500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت خاوند کی پنشن + ازطرف بھائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ نسرین گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمٰن ولد مرزا افضل دین گواہ شدنمبر 2 نظیف احمد شبیر دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 51700 میں حامد احمد طاہر

ولد پروفیسر مبارک احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 محمد اعظم لنگا ولد بشیر احمد دارالبرکات ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالحی ولد فرزند علی دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 51701 میں مجید احمد خاں

ولد محمد صادق مرحوم قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع دارالبرکات ربوہ۔ 2۔ بینک بیلنس -/1300 امریکی ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000+1000 روپے ماہوار بصورت پنشن وکاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجید احمد خان گواہ شدنمبر 1 محمد موسیٰ وصیت نمبر 31984 گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 51702 میں آنسہ داؤد

زوجہ محمد داؤد قوم راجپوت ساگر پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ 2۔حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ داؤد گواہ شدنمبر 1 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 51703 میں محمد داؤد

ولد محمد ادریس قوم راجپوت ساگر پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ کاروبار حصہ 1/2 مبلغ -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد داؤد گواہ شدنمبر 1 محمد ادریس والد موصی ولد محمد ابراہیم گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 51704 میں عطیہ حفیظ

بنت حفیظ احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ حفیظ گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 51705 میں عبدالسلام بٹ

ولد اللہ رکھا بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسلام بٹ گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 51706 میں عتیقہ منصورہ

زوجہ عبدالعزیز قوم لودھی پیشہ تدریس عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10-139 گرام مالیتی -/108524 روپے۔ 2۔نقد رقم -/300000 روپے۔ 3۔حق مہر -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عتیقہ منصورہ گواہ شدنمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد اسماعیل کھوکھر دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 51707 میں علی محمد

ولد نواب دین قوم وینس پیشہ ٹھیکیداری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-15 میں وصیت کرتا ہوں

کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فروخت شدہ مشینری پائپ سازی مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر مل رہے ہیں۔ اور ماہانہ ٹھیکہ داری پائپ سازی مبلغ -/4000 روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی محمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد فضل احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 51708 میں نصیرہ فرحت

زوجہ اللہ دتہ طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر دس ہزار روپے بصورت طلائی زیور 3 تولے وصول شدہ زیور کی موجودہ مالیت -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/5000 روپے۔ 3۔ T.V مالیتی -/4000 روپے۔ 4۔ i۔ واشنگ مشین' ii۔ سلائی مشین مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ فرحت گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد صدیق احمد دارالفضل ربوہ گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ طاہر خاوند موصیہ وصیت 29635

مسل نمبر 51709 میں مبشرہ بشارت

بنت ملک بشارت احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ بشارت گواہ شد نمبر 1 ملک بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 51710 میں اسماء شاہین احمد

بنت ظفر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء شاہین احمد گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد ظفر احمد دارالرحمت شرقی ب ربوہ

مسل نمبر 51711 میں ریاض احمد

ولد عبدالمجید قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالیمن وسطی سلام اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400+2100 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد نور محمد گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال ولد محمد اسحاق دارالیمن وسطی سلام ربوہ

مسل نمبر 51712 میں عبدالمنان

ولد منیر احمد قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال وصیت نمبر 33115

مسل نمبر 51713 میں نذیراں بیگم

زوجہ چوہدری سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالفضل شرقی ربوہ وصول شدہ بصورت حق مہر + زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری سلطان احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ولد چوہدری سلطان احمد

مسل نمبر 51714 میں قاضی ظہیر احمد

ولد قاضی طاہر احمد قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاضی ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد حسین بخش گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 51715 میں مقبول احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد حسین بخش گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 51716 میں نسیم احمد

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ولد قادر بخش گواہ شد نمبر 2 راشد محمود بھٹہ دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 51717 میں ندیم احمد جٹ

ولد نصیر احمد جٹ قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر احمد نگر گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد بشیر احمد احمد نگر

مسل نمبر 51718 میں محمد رفیق

ولد محمد علی قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان ایک عدد کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000 روپے واقع احمد نگر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر احمد نگر گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد احمد نگر

مسل نمبر 51719 میں محمد احسن بٹ

ولد محمد انور بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955 گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر

مسل نمبر 51720 میں انیل احمد بٹ

ولد خواجہ خلیل احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیل احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955 گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر

مسل نمبر 51721 میں محمد افضل

ولد احسان الٰہی قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد افضل گواہ شد نمبر 1 انس فراز وصیت نمبر 37005 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر احمد نگر

مسل نمبر 51722 میں اسد علی طاہر

ولد جمیل احمد طاہر مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد علی طاہر گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد طاہر ولد جمیل احمد طاہر گواہ شدنمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر

مسل نمبر 51723 میں امینہ بیگم

بیوہ قوم مہر قطب دین مرحوم پیشہ طالب علم عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 کنال زرعی اراضی واقع احمد نگر مالیتی -/180000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ بیگم گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد ولد قطب دین مرحوم گواہ شدنمبر 2 فاتح احمد ولد بشیر احمد نگر

مسل نمبر 51724 میں فرحانہ عنبرین

زوجہ شمس السلام قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحانہ عنبرین گواہ شدنمبر 1 شمس السلام خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر احمد نگر

مسل نمبر 51725 میں شمس السلام

ولد عبدالسلام قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس السلام گواہ شدنمبر 1 محمد احمد ظفر احمد نگر گواہ شدنمبر 2 فاتح احمد احمد انگر

مسل نمبر 51726 میں جمیلہ شبنم

زوجہ فاتح احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ شبنم گواہ شدنمبر 1 فاتح احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر

مسل نمبر 51727 میں فاتح احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رقم ترکہ مکان از والدہ -/109000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد گواہ شدنمبر 1 محمد احمد ظفر احمد نگر گواہ شدنمبر 2 احمد علی احمد نگر

مسل نمبر 51728 میں ندیم احمد اعوان

ولد صغیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3635 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد اعوان گواہ شدنمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد محمد اسلم احمد نگر

مسل نمبر 51729 میں رضوانہ تسنیم

بنت حافظ محمد یوسف مرحوم قوم گل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ تسنیم گواہ شدنمبر 1 محمد احسان ولد حافظ محمد یوسف احمد نگر گواہ شدنمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر

مسل نمبر 51730 میں طیبہ شمیم

بنت حافظ محمد یوسف مرحوم قوم گل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ شمیم گواہ شدنمبر 1 محمد احسان ولد محمد یوسف مرحوم احمد نگر گواہ شدنمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف احمد نگر

مسل نمبر 51731 میں میاں غلام حسین ہنجراء

ولد میاں غلام رسول قوم جٹ ہنجراء پیشہ زراعت عمر 59 سال بیعت 1974ء ساکن موضع سمندر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 50 ر ایکڑ اندازاً مالیتی -/10000000 روپے۔2۔ 18 مرلہ مکان والد محلّہ رحمان آباد چنیوٹ کا 1/4 حصہ مکان مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔ 3۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر شمالی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 4۔ مویشی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔5۔ 7 مرلہ ایک مکان واقع موضع سمندر مالیتی -/400000 روپے۔ 6۔ ڈیرہ برقبہ ایک کنال واقع موضع سمندر مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام حسین ہنجراء گواہ شدنمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد دارالصدر شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 میاں محمد اشرف ولد محمد بخش موضع سمندر

مسل نمبر 51732 میں مبشرہ فوزیہ

بنت وسیم احمد بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ فوزیہ گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد بیگ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم ولد عبداللطیف فیصل آباد

مسل نمبر 51733 میں انیسہ عفت

زوجہ وسیم احمد بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیسہ عفت گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد بیگ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم ولد عبداللطیف

مسل نمبر 51734 میں نسیم مسعود

زوجہ خالد مسعود بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 03-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔2۔طلائی زیور ساڑھے تئیس تولے مالیتی -/164500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم مسعود گواہ شدنمبر 1 آصف الرحمٰن فیصل آباد گواہ شدنمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر فیصل آباد

مسل نمبر 51735 میں لیاقت علی

ولد نواب دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ریٹائرڈ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادمان ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع شادمان ٹاؤن مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ ساڑھے چھ مرلہ مکان واقع تاج کالونی فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1200000 روپے جس میں تین بھائی شرعی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مالی اعانت از اولاد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لیاقت علی گواہ شدنمبر 1 اشتیاق احمد ولد لیاقت علی گواہ شدنمبر 2 ابصار احمد ولد لیاقت علی فیصل آباد

مسل نمبر 51736 میں سہیل احمد

ولد چوہدری محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ لقمان آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد فیصل آباد

مسل نمبر 51737 میں محمد سعد سلمان

ولد محمد انور شاد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولنگر فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعد سلمان گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خلیل مربی سلسلہ ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ساہی وصیت نمبر 28598

مسل نمبر 51738 میں وقاص احمد شاد

ولد نثار احمد شاد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد شاد گواہ شد نمبر 1 محمد آصف خلیل مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ساہی وصیت نمبر 28598

مسل نمبر 51739 میں مبشر احمد

ولد محمد انور شاد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول نگر فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر وصیت نمبر 25925 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد چوہدری شبیر احمد

مسل نمبر 51740 میں ارشد علی

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگہبان پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد علی گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود ولد خالد محمود گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال ولد اقبال احمد ناصر فیصل آباد

مسل نمبر 51741 میں اسماء ناصر

بنت ناصر احمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء ناصر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سعید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میر وسیم الرشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 34811

مسل نمبر 51742 میں محمد یحییٰ خان

ولد حافظ داؤد احمد قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1975ء ساکن المہران کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یحییٰ خان گواہ شد نمبر 1 ملک محمد سجاد اکبر ولد ملک محمد خان گواہ شد نمبر 2 عبدالعلیم ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28602

مسل نمبر 51743 میں محمد انصار زاہد

ولد معراج الدین قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انصار زاہد گواہ شد نمبر 1 فہیم انجم ولد حلیم احمد انجم گواہ شد نمبر 2 معراج الدین ولد تاج الدین فیصل آباد

مسل نمبر 51744 میں سمیرا بھٹی

بنت غلام احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زبیر کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا بھٹی گواہ شد نمبر 1 آصف الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 ملک محمد سجاد اکبر

مسل نمبر 51745 میں محمد شریف

ولد نبی بخش قوم کمبوہ پیشہ پنشنر عمر 94 سال بیعت 1965ء ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 3 کنال زرعی رقبہ واقع رتیاں ضلع شیخوپورہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1359 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف کمبوہ گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین کمبوہ وصیت نمبر 23150 گواہ شد نمبر 2 انصر حسین کمبوہ وصیت نمبر 34733

مسل نمبر 51746 میں عظمیٰ تبسم

زوجہ محمد مسلم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ تبسم گواہ شد نمبر 1 خواجہ ذیشان محمود ولد خواجہ محبوب الٰہی گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد عنایت اللہ

اعلان دارالقضاء

(محترم شہزاد پرویز صاحب بابت ترکہ محترم چوہدری فتح محمد صاحب)

محترم شہزاد پرویز صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم چوہدری فتح محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں قطعہ نمبر 16/12 برقبہ دس مرلہ محلّہ دارالنصر غربی اقبال ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے ہم دو بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ میرا بڑا بھائی بھی بقضائے الٰہی وفات پا چکا ہے مہربانی فرما کر یہ قطعہ پانچ پانچ مرلہ میرے اور میرے بڑے بھائی کے بچوں کے نام کر دیں میری دونوں بہنوں کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترم شہزاد پرویز صاحب (پسر)
(2) محترمہ نسرین بانو صاحبہ (دختر)
(3) محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ (دختر)
(4) محترم ریاض احمد صاحب مرحوم (پسر)

ورثاء محترم ریاض احمد صاحب مرحوم

(1) محترمہ نصیبہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترم عامر محمود صاحب (پسر)
(3) محترم عمران محمود صاحب (پسر)
(4) محترم طاہر محمود صاحب (پسر)
(5) محترم ریحان محمود صاحب (پسر)
(6) محترمہ روبینہ ریاض صاحبہ (دختر)
(7) محترمہ صائمہ ریاض صاحبہ (دختر)
(8) محترمہ سمیرہ ریاض صاحبہ (دختر)
(9) محترمہ صوبیہ ریاض صاحبہ (دختر)
(10) محترمہ مدیحہ ریاض صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جچہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام انعامی سکالرشپس 2005

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2005ء کا اعلان کیا ہے ان انعامی سکالرشپس کا تعارف قواعد و ضوابط اور درخواست کا طریق کار شائع کیا جا رہا ہے تا کہ اس کے مطابق طلبہ و طالبات اپنی درخواستیں بھجوا سکیں۔

نوٹ (صادقہ فضل انعامی سکالرشپ کے سابقہ اعلان میں ایک غلطی رہ گئی ہے درستی کے بعد دوبارہ ملاحظہ فرمائیں)

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔ انٹرمیڈیٹ

☆ پری میڈیکل گروپ

☆ پری انجینئرنگ گروپ

☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔ میٹرک

☆ سائنس گروپ

☆ جنرل گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

مکرمہ صادقہ فضل صاحبہ مرحومہ آف لاہور کی طرف سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے چار انعام اور جنرل سائنس گروپ میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ساتھ مکرمہ خورشید عطاء صاحبہ آف کینیڈا کی طرف سے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جائیں گے۔

قواعد و ضوابط

☆ یہ اعلان انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے 2005ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2004ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ Division Improve یا By Parts کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء و طالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریق کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆ اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

آخری تاریخ

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2005ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔ (نظارت تعلیم)

خبریں

پاکستان اور جنوبی کوریا میں تعاون کے دو معاہدے

معاہدے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے جنوبی کوریا کے وزیر اعظم لی ہائی چن سے ملاقات کی جس میں دو طرفہ علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر دو سمجھوتوں پر بھی دستخط کئے گئے۔ ثقافتی تبادلے کے پروگرام کے متعلق سمجھوتے پر جنوبی کوریا کے نائب وزیر خارجہ اور پاکستان کے سیکرٹری خارجہ نے دستخط کئے۔ اس تین سالہ سمجھوتے کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان قریبی تعلقات بڑھانا ہے۔ دوسرے سمجھوتے کے تحت جنوبی کوریا لاہور میں 220 کے گرڈ سٹیشن کی تعمیر کے لئے آسان شرائط پر ایک کروڑ اسی لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

شمالی و جنوبی وزیرستان میں فائرنگ۔ 6 ہلاک

ہلاک۔ جنوبی وزیرستان میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی جس سے دو سرکاری اہلکار اور 4 خاصہ دار جاں بحق ہو گئے جبکہ شمالی وزیرستان میں آپریشن کے دوران افغان کمانڈر جلال الدین حقانی کے بھتیجے اور انتہائی مطلوب دہشت گرد کو گرفتار کر لیا گیا۔

جابرانہ ڈپلومیسی نہیں چل سکتی

۔صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے پاکستان اور بھارت جرأت مندانہ اقدامات اور خلوص نیت کے ساتھ لچک کا مظاہرہ کر کے مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کر سکتے ہیں۔ یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ جابرانہ ڈپلومیسی نہیں چل سکتی۔

3/ اکتوبر کو سورج گرہن ساڑھے بارہ بجے ہوگا

بجے ہوگا۔ محکمہ موسمیات نے اعلان کیا ہے کہ 3/ اکتوبر کو پاکستان میں جزوی سورج گرہن ہوگا سورج گرہن یورپ، مغربی ایشیا، مشرق وسطیٰ بھارت اور افریقہ کے کچھ ممالک سے مکمل طور پر دیکھا جا سکے گا۔ پاکستان کے مقامی وقت کے مطابق سورج گرہن 3/ اکتوبر کو دوپہر 12 بجکر 36 منٹ پر شروع ہوگا۔

سیاچن سے فوجوں کی انخلاء پر اختلافات

۔ دنیا کے بلند ترین محاذ جنگ سیاچن سے افواج ہٹانے کے معاملہ پر پاکستان اور بھارت کسی سمجھوتے کے قریب نہیں پہنچ رہے بلکہ افواج کے انخلاء کے طریقہ کار پر دونوں ملکوں کے درمیان بڑے اختلاف موجود ہیں جنہیں حل کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب یکم اکتوبر 2005ء

طلوع فجر	4:39
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:56